روزنامہ
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

چہرے بگڑ جائیں

آنحضرت ﷺ نے جنگ بدر کے دوران ریت اور کنکر کی ایک مٹھی بھری اسے کفار کی طرف پھینکا اور فرمایا **شاھت الوجوہ** دشمنوں کے منہ بگڑ جائیں۔ چنانچہ یہ ریت شدید آندھی میں ڈھل گئی اور دشمن کو نامراد کر دیا۔

(سیرت ابن ہشام جلد نمبر1 ص 628 باب رمی الرسول)

جمعرات 24 نومبر 2005ء 21 شوال 1426 ہجری 24 نبوت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 262

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بڑی بے انصافی اور سخت تاریکی کے نیچے دبا ہوا خیال ہے کہ اس فیض سے انکار کیا جائے جو محض دعا کی نالی کے ذریعہ سے آتا ہے۔ اور ان پاک نبیوں کی تعلیم کو بنظر استخفاف دیکھا جائے جس کا عملی طور پر نمونہ ان ہی کے زمانہ میں کھل گیا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ ان مقدسوں کی بددعا سے ہمیشہ وہ سرکش اور نافرمان ذلیل اور ہلاک ہوتے رہے ہیں جنہوں نے ان کا مقابلہ کیا۔ حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا کا اثر دیکھو جس کے جوش سے پہاڑ بھی پانی کے نیچے آ گئے تھے اور کروڑ ہا انسان ایک دم میں دار الفناء میں پہنچ گئے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا پر غور کرو جس نے فرعون کو اس کے تمام لشکروں کے ساتھ ہلاک کیا۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بددعا کی قوت اور اثر کو سوچو جس کے ذریعہ سے یہودیوں کا استیصال رومی سلطنت کے ہاتھ سے ہوا۔ پھر ہمارے سید و مولیٰ کی بددعا میں ذرا فکر کرو کہ کیونکر اس بددعا کے بعد شریر ظالموں کا انجام ہوا۔

اب کیا یہ تسلی بخش ثبوت نہیں ہے کہ قدیم سے خدا تعالیٰ کا ایک روحانی قانون قدرت ہے کہ دعا پر حضرت احدیت کی توجہ جوش مارتی ہے اور سکینت اور اطمینان اور حقیقی خوشحالی ملتی ہے اگر ہم ایک مقصد کی طلب میں غلطی پر نہ ہوں تو وہی مقصد مل جاتا ہے اور اگر ہم اس خطا کار بچہ کی طرح جو اپنی ماں سے سانپ یا آگ کا ٹکڑہ مانگتا ہے اپنی دعا اور سوال میں غلطی پر ہوں تو خدا تعالیٰ وہ چیز جو ہمارے لئے بہتر ہو عطا کرتا ہے اور بایں ہمہ دونوں صورتوں میں ہمارے ایمان کو بھی ترقی دیتا ہے کیونکہ ہم دعا کے ذریعہ سے پیش از وقت خدا تعالیٰ سے علم پاتے ہیں اور ایسا یقین بڑھتا ہے کہ گویا ہم اپنے خدا کو دیکھ لیتے ہیں اور دعا اور استجابت میں ایک رشتہ ہے کہ ابتداء سے اور جب سے کہ انسان پیدا ہوا برابر چلا آتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کا ارادہ کسی بات کے کرنے کے لئے توجہ فرماتا ہے تو سنت اللہ یہ ہے کہ اس کا کوئی مخلص بندہ اضطرار اور کرب اور قلق کے ساتھ دعا کرنے میں مشغول ہو جاتا ہے اور اپنی تمام ہمت اور تمام توجہ اس امر کے ہو جانے کے لئے مصروف کرتا ہے۔ تب اس مرد فانی کی دعائیں فیوض الٰہی کو آسمان سے کھینچتی ہیں اور خدا تعالیٰ ایسے نئے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن سے کام بن جائے۔ یہ دعا اگرچہ بعالم ظاہر انسان کے ہاتھوں سے ہوتی ہے مگر درحقیقت وہ انسان خدا میں فانی ہوتا ہے اور دعا کرنے کے وقت میں حضرت احدیت و جلال میں ایسا فنا کے قدم سے آتا ہے کہ اس وقت وہ ہاتھ اس کا ہاتھ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہی دعا ہے جس سے خدا پہچانا جاتا ہے۔ اور اس ذوالجلال کی ہستی کا پتہ لگتا ہے جو ہزاروں پردوں میں مخفی ہے۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 14 ص 238)

صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی ضرورت

دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

تعلیمی قابلیت: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم از کم 45% نمبر) کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔ درخواست دینے کیلئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

دو دفعہ امتحان کمیشن میں فیل شدہ امیدوار درخواست دینے کا اہل نہیں ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 دسمبر 2005ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے۔

الف۔ قرآن مجیدہ ناظرہ مکمل، پہلا پارہ ترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان اسلام، نماز باترجمہ مکمل

ب۔ کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

ج۔ انگریزی، حساب (معیار بمطابق میٹرک) عام معلومات

نوٹ:۔ 1۔ امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

2۔ ہر جزو میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہونگے۔

(ناظر دیوان۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

مشعل راہ

نیک اور سلامتی والی مجلس اختیار کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

اگر انسانیت کی ہمدردی ہے تو یہ کوشش ضرور کرنی چاہئے کہ ان لوگوں کو بھی ان چیزوں سے بچانے کے لئے صحت مند کھیلوں کی طرف لائیں۔ لیکن ان سے متاثر ہونے کی ضرورت نہیں۔ جن دو مجالس کا میں نے ذکر کیا، آنحضرت ﷺ نے ہماری رہنمائی فرمائی ہے کہ کس قسم کی مجالس ہیں جن میں ہمیں بیٹھنا چاہئے۔ اور مجالس کے حقوق کیا ہیں اور آداب کیا ہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مجالس تین قسم کی ہوتی ہیں۔ سلامتی والی، غنیمت والی یعنی زائد فائدہ دینے والی اور ہلاک کرنے دینے والی مجالس۔

(مسند احمد باقی مسند المکثرین مسند ابی سعید الخدری)

تو جیسا کہ پہلے بھی ذکر گزر چکا ہے کہ ایسی مجلسوں سے ہمیشہ بچنا چاہئے جو دین سے دور لے جانے والی ہوں، جو صرف کھیل کود میں مبتلا کرنے والی ہوں۔ ایسی مجلسیں جو اللہ تعالیٰ سے دُور لے جانے والی مجلسیں ہیں وہ یہی نہیں کہ صرف اللہ تعالیٰ سے دور لے جاتی ہیں بلکہ بعض دفعہ مکمل طور پر، بعض دفعہ کیا یقینی طور پر انسان کی ہلاکت کا سامان پیدا کر دیتی ہیں۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجالس کی تلاش رہنی چاہئے جہاں سے امن وسکون اور سلامتی ملتی ہو۔

تو سلامتی والی مجالس کیسی ہیں۔ اس بارے میں ایک روایت ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کسی نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ ہم نشیں کیسے ہوں۔ کن لوگوں کی مجالس میں ہم بیٹھیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا (۔) یعنی ان لوگوں کی مجلس میں بیٹھو جن کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے اور جن کی گفتگو سے تمہارا دینی علم بڑھے اور جن کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ (ترغیب)

تو ایسی مجالس سے ہی سلامتی ملتی ہے جہاں ایسے لوگ ہوں جہاں خدا کا ذکر ہو رہا ہو، اس کے دین کی عظمت کی باتیں ہو رہی ہوں۔ ایسے مسائل پیش کئے جا رہے ہوں اور ایسی دلیلیں دی جا رہی ہوں جن سے انسان کا اپنا دینی علم بھی بڑھے اور دعوت الی اللہ کے لئے دلائل بھی میسر آئیں۔ اور قرآن کریم کا عرفان بھی حاصل ہو رہا ہو۔ اور ایسی باتیں ہوں جن سے صرف اس دنیا کی چکا چوند ہی نہ دکھائی دے بلکہ یہ بھی ذہن میں رہے کہ اس دنیا کو چھوڑ کر بھی جانا ہے۔ اس لئے ایسے عمل ہونے چاہئیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہوں۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے۔ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب کوئی قوم مسجد میں کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس و تدریس کے لئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

(سنن الترمذی کتاب القراءات باب ماجاء ان القرآن انزل علی سبعۃ احرف)

تو ایسی نیک مجالس ہیں جو سلامتی کی مجلسیں ہیں۔ ان میں عام گھریلو مجالس، اجتماعات، اور جلسے بھی ہو سکتے ہیں۔ جماعت احمدیہ خوش قسمت ہے کہ اس میں ایک ہاتھ پر اکٹھا ہونے کی وجہ سے اس قسم کے مواقع میسر آتے رہتے ہیں۔ اب انشاء اللہ تعالیٰ یہاں کا جلسہ بھی آنے والا ہے اس سے بھی بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے تا کہ ہر طرف سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کی بارش ہم پر پڑتی رہے۔

(الفضل یکم فروری 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 4 اکتوبر 2005ء کو خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولانا محمد صادق صاحب ساٹری رئیس المربیان انڈونیشیا، سنگاپور، ملیشیا مختصر علالت کے بعد 75 سال کی عمر میں کنری سندھ میں وفات پاگئی ہیں مرحومہ مکرم عبدالغفور بھٹی صاحب کی اہلیہ تھیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بیت المبارک میں جنازہ محترم ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا رفیق احمد جاوید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ قریباً چالیس سال سے بطور صدر لجنہ اماء اللہ مقامی و ضلعی سطح پر خدمات بجالاتی رہیں۔ دعا کی مودبانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

مکرم ملک محمد امجد صاحب ولد مکرم ملک محمد اشرف صاحب سلطان کالونی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ 19 اکتوبر 2005ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ مکرم ملک شیر بہادر خاں صاحب سابق صدر جماعت خوشاب کی بیٹی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ آپ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم محمود احمد صاحب ناصر دارالذکر لاہور تحریر کرتے ہیں میرے بھائی مکرم عرفان احمد ناصر صاحب ابن مکرم عبدالمالک صاحب مرحوم دارالذکر لاہور کا نکاح مکرمہ طیبہ اسلام صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ سے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 18 نومبر 2005ء کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے بیت المبارک ربوہ میں بعد از نماز عصر پڑھایا۔ مکرم عرفان احمد ناصر صاحب مکرم دین محمد صاحب آف باٹھاں والا (بدوملہی) کے پوتے اور مکرمہ طیبہ اسلام صاحبہ مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی پوتی ہیں۔ دولہا دلہن مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مرحوم ربوہ کے نواسہ نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

ولادت

مکرم نسیم احمد شمس صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بھانجی مکرمہ شاہانہ انجم صاحبہ اہلیہ مکرم نوید احمد طاہر صاحب کو مورخہ 10 نومبر 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچے کا نام فرید احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اور مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صاحب فیصل آباد کا نواسہ اور مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب شاہ رکن عالم کالونی ملتان کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین، باعمر اور نافع الناس وجود بنائے نیز والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

مکرم لقمان احمد شاد صاحب مدرسۃ الظفر وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کو 3 نومبر 2005ء کو بچی سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت مدیحہ شاد عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم عبدالعزیز صاحب امریکہ کی پوتی جبکہ مکرم مستری نذیر احمد صاحب ولد مکرم مستری عبدالغفور صاحب درویش قادیان کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے دین کی خادمہ بنائے۔ نیز خدا تعالیٰ میری اہلیہ کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے۔

مکرم رشید احمد طارق صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم ناصر احمد محمود صاحب مربی سلسلہ بینن کو اللہ تعالیٰ نے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت عامر احمد نور عطا فرمایا ہے بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے۔ اور مکرم مجید احمد صاحب کارکن دفتر وصیت کا نواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم بچے کو نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

علان داخلہ

یونیورسٹی آف دی پنجاب ڈیپارٹمنٹ آف مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی نے ایم ایس سی (آنرز) اِن مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ یہ ایوننگ پروگرام ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 نومبر 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر (042-9231846) پر ربطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

چوہدری بدرالدین عامل بھٹہ صاحب۔ درویش قادیان

نظام وصیت اور درویشان قادیان

16 نومبر 1947ء کو قادیان سے ہجرت کر کے جانے والوں کا آخری قافلہ نکل گیا اور اپنے سروں کا نقد نذرانہ لئے ہوئے 313 افراد مسیح موعود کے آستانہ پر الدار میں مقیم ہوئے اور ہر ایک کو پیش آمدہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ یقین تھا کہ ہمیں جام شہادت نوش کرنا ہے اور ہر ایک اپنے پورے عزم کے ساتھ اس مقدس عہد وفا کو پورا کر گزرنے کے لئے تیار بر تیار تھا لازمی طور پر یہ امر ہر ایک جانتا تھا کہ جب ہم نے حضرت اقدس مسیح موعود کے الدار کو آباد رکھنے کی قسم کھائی ہے تو کیا ہم مر کر اس عہد سے الگ ہو جائیں گے کہ ہمارا آقا جس مقدس قبرستان میں محو خواب ہے ہم مر کسی اور قبرستان کو آباد کرنے والے ہوں۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اس خیال کے آتے ہی یہ سوال سامنے آیا کہ درویشان کو فوراً وصیت کرنی چاہئے۔

جو درویش قادیان میں قیام پذیر ہوئے تھے ان میں غالب اکثریت نوجوانوں کی تھی۔ اور جب وصیت کے نظام سے منسلک افراد کا جائزہ لیا گیا تو 26,25 افراد ہی موصی تھے۔ باقی تمام افراد کی وصیت ہونا باقی تھی۔ لہٰذا درویشان میں تحریک کی گئی اور چند یوم میں ہی سب درویش نظام وصیت میں پروئے گئے۔ ان وصایا کا معائنہ کیا جائے تو نظر آئے گا کہ درویش وصیت کر رہا ہے جس کی نہ کوئی زرعی زمین ہے اور نہ کوئی مکان اور نہ کوئی نقد اثاثہ۔ کل آمد -/5 روپے ماہوار جو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے متفرق اخراجات حجامت، صابن اور اسی قسم کی معمولی ضروریات کے لئے دیئے جاتے تھے اور یہ ناکافی ہوتے تھے۔ پھر بھی اس میں سے گنجائش نکال کر آٹھ آنہ ماہوار (نصف روپیہ) چندہ حصہ آمد ادا کرتے ہوئے وصایا کی گئیں اور ہر ایک نے پورے ذوق و شوق سے وصیت کی۔

یہ خدا تعالیٰ کا فضل و احسان تھا کہ بروقت یہ بات سوجھ گئی اور وقت پر اس پر عمل بھی کر لیا گیا اور اس قدر جلدی اس تحریک پر عمل ہونے کا ایک باعث یہ تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کسی بھائی کا وقت مقدر آن دستک دے اور وہ وصیت کے نظام سے باہر ہو۔ 1948ء کے ماہ اپریل میں ہی یہ خدشہ درست ثابت ہوا جبکہ ہمارے ایک درویش بھائی مکرم حافظ نور الٰہی صاحب ولد مکرم حافظ محمد عارف صاحب صرف چند یوم بیمار رہ کر ہر طرح کے علاج معالجہ اور چارہ سازی کے باوجود اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کی طرف اڑان بھر گئے۔ اس طرح ہم نے دور درویشی کے پانچویں ماہ ایک درویش کو بہشتی مقبرہ کی مقدس زمین میں سلا دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بلند درجات سے نوازے اور آپ کی اولاد کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ان کا مستقبل روشن اور تابناک بنائے۔

مکرم حافظ نور الٰہی صاحب نے درویشی میں وفات یافتگان میں اول نمبر حاصل کیا اور پھر ماہ مئی 1949ء میں مکرم بابا شیر محمد صاحب ولد دتہ خان صاحب نے دوسرا اور پھر ایک نوخیز نوجوان عزیز سلطان احمد صاحب ولد محمد بخش صاحب نے تیسرا۔ آپ نہایت خوب رو نوجوان تھے۔ والدین نے شادی سے قبل ہی خدمت مرکز کے لئے قادیان بھجوا دیا تھا۔ ابتداء درویشی میں عبادات کی کثرت تہجد کے التزام کے ساتھ ساتھ نفلی روزے بھی درویشان کثرت سے رکھتے تھے۔ عموماً ایک ہفتہ میں دو نفلی روزے رکھنا تو گویا ایک معمول کی حد تک رائج تھا۔ اس سال رمضان کے روزے ماہ جولائی میں آئے تھے اور اگست کے پہلے ہفتہ میں ماہ شوال کے چھ روزے بھی رکھے تھے اور پھر 27 اگست 1949ء کو نفلی روزہ رکھا ہوا تھا اور اس روز سخت گرمی بھی تھی۔ روزہ افطار کرتے ہوئے پانی زیادہ پیا گیا جو پیٹ درد کا باعث بنا۔ ہر ممکن کوشش علاج معالجہ کے لئے کی گئی مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ مورخہ 28 اور 29 اگست کی درمیانی رات نصف شب کے بعد اس عزیز نے جان شیریں جاں آفریں کے سپرد کر دی۔ اس طرح اس عزیز نے خدا تعالیٰ کے حضور حاضر ہونے والوں میں تیسرا نمبر حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے حضور بلند درجات سے نوازے۔ پانچویں درویش مکرم مجید احمد صاحب ڈرائیور ہوئے۔ چوتھے نمبر پر مکرم مولوی اللہ بخش صاحب تھے جنہیں بغرض تربیت یوپی کی ایک جماعت انبیٹھ میں متعین کیا گیا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ ایک تالاب میں دو کمسن بچے ڈوب رہے ہیں اور چند لوگ کنارے پر کھڑے شور مچا رہے ہیں بچاؤ بچاؤ۔ مولوی صاحب یہ نظارہ دیکھ کر بچوں کو بچانے کے لئے تالاب میں کود پڑے اور بچوں کو بچا لیا۔ مگر خود اپنے آپ کو نہ بچا سکے اور ڈوب کر رضائے الٰہی کو پا لیا۔ آپ کا مزار موضع انبیٹھ میں بنا۔ یہ سب درویشان موصی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حضرت اقدس مسیح موعود کی دعائیں جو آپ نے وصیت کرنے والوں اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والوں کے لئے کیں کا وارث بنائے۔ آمین

الحمد للہ کہ تمام درویشان کرام نے الا ماشاء اللہ وصیت کے مبارک نظام میں حصہ لیا ہے۔ اس طرح ان کی ازواج نے بھی بڑھ چڑھ کر اس مبارک نظام میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے 1994ء میں بہشتی مقبرہ میں درویشان کرام کے لئے الگ سے قطعہ مخصوص کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی نہایت نامساعد حالات میں دی گئی ان قربانیوں کو اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین

بیرونی چاردیواری

بہشتی مقبرہ کے گرداگرد کوئی دیوار نہیں تھی۔ صرف مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود اور خاندان کے گرد چھوٹی چاردیواری جو اب بھی موجود ہے تھی۔ بہشتی مقبرہ کے تحفظ کی خاطر نومبر 47ء میں ہی حفاظتی دیوار بنانا شروع کی گئی۔ یہ حفاظتی دیوار جنوب کی طرف سے شروع کی گئی۔ جنوبی دیوار کی موٹائی 5 فٹ اور اونچائی بہشتی مقبرہ کی اندر کی طرف 6 فٹ اور باہر کی طرف سے ساڑھے آٹھ فٹ تھی کیونکہ بہشتی مقبرہ کا بیرونی حصہ اندرون کی نسبت نشیبی تھا۔ اس طرح پھر جب مشرقی جانب کی دیوار بنانا شروع کی چونکہ مٹی دور سے لانا پڑتی تھی۔ اس کی موٹائی 2 فٹ تھی اور اونچائی اتنی ہی رکھی گئی۔ مغربی جانب کی دیوار کو سیدنا حضرت مسیح موعود کے مکان سے جو بڑے باغ سے ملحق ہے کے ساتھ ملا دیا گیا۔ اس کی موٹائی بھی دو فٹ اور اونچائی باقی دیواروں کے برابر ہی رکھی گئی تھی۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق ان دیواروں کے بنانے میں 6 لاکھ کیوبک فٹ مٹی استعمال ہوئی۔ اس کے لئے مٹی جنوبی کھیتوں سے بلا معاوضہ کھود کر حاصل کی گئی اور یہ سارا کام درویشوں نے ایک پیسہ خرچ کئے بغیر صرف اپنی محنت سے انجام دیا تھا۔ نیز دیوار کے جنوب مشرقی اور جنوب مغربی کونوں پر ایک ایک دو منزلہ کمرہ بھی تعمیر کئے گئے۔ جس میں پہرہ دار درویشان رہائش رکھتے تھے اور ان کی چھتوں پر رات کو پہرہ دے کر نگرانی کا فرض ادا کرتے تھے۔ بہشتی مقبرہ کو اندر جانے کے لئے گیٹ کی مشرقی دیوار میں اب بھی نشان موجود ہے۔ یہ گیٹ درویشی سے قبل موجود تھا۔ دیوار نہیں تھی۔ دیوار کی جگہ تھوہر کی باڑ لگی ہوئی تھی۔ دیوار کی تکمیل کے بعد آجکل جہاں نذیر احمد صاحب ٹیلر کا مکان ہے اس کے سامنے بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے کے لئے ایک راستہ بنایا گیا تھا۔ یہ رستہ مغرب کی طرف آ کر اور گھوم کر فوارہ والی جگہ تک آتا تھا۔

مزار مبارک والی چاردیواری کے شمال مشرقی کونہ پر بھی ایک دو منزلہ کمرہ برائے پہرے داران تعمیر کیا گیا تھا۔ باقی حصہ بڑے باغ کی طرف کھلا تھا۔ ادھر سے ہر وقت آمد و رفت ہو سکتی تھی۔ اس طرف سے متعدد ہندوؤں نے دخل اندازی کی کئی دفعہ کوشش کی جو وقت پر ضروری اقدام کر کے ناکام بنا دی گئی۔ کم و بیش 15 سال گزر جانے کے بعد یہ کچی دیوار بارشوں کی کثرت کی وجہ سے جگہ جگہ سے ٹوٹنا شروع ہو گئی تھی۔ اس پر صدر انجمن احمدیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے جماعت میں تحریک کر کے پختہ چاردیواری بنانے کا پروگرام بنایا اور قریب 10 سال میں موجودہ چاردیواری کی تکمیل پذیر ہوئی۔ اس میں تمام درویشوں نے حسب توفیق چندہ دیا لیکن بابا خدا بخش ولد میاں گاگو صاحب نے اپنی ساری زندگی کی کمائی اس آمد میں دے دی۔ انہوں نے یہ رقم 47ء سے قبل تھوڑی تھوڑی کر کے حج پر جانے کے لئے جمع کی تھی لیکن وہ جا نہ سکے۔ آخری عمر میں کمزور ہو گئے تھے۔ اس لئے اپنی پوری جمع شدہ پونجی چاردیواری کے لئے پیش کر دی۔

نیا باغ

باغ جنازہ گاہ کے گرداگرد اور جنوب کی طرف سیدنا حضرت مسیح موعود کے باغ کی سیدھ تک آموں کا پرانا باغ عرصہ سے موجود تھا اور اس کے درخت اپنی عمر پوری کر چکے تھے۔ محض برائے نام ہی پھل لگتا تھا۔ اس لئے اس باغ کو کاٹ کر زمانہ درویشی میں نیا قلمی آموں کا باغ لگایا گیا جو خدا کے فضل سے اب پھل دے رہا ہے۔ بہشتی مقبرہ کے اندر حصہ قبور میں بھی آم، امرود اور کچنار وغیرہ کے پھلدار درخت موجود تھے۔ ان درختوں کی وجہ سے ان کی جڑیں قبروں کے نیچے پھیل جاتیں اور کتبہ جات گرنے لگے تھے۔ اس لئے ان درختوں کو بھی کٹوا دیا گیا۔ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی 11 مئی 48ء کو قادیان آئے اور آپ کے آنے کے بعد جب آپ کے داماد مرزا برکت علی صاحب جو اوورسیئر تھے اور ایران میں ملازمت کرتے تھے، قادیان آئے۔ ان کی آمد پر قادیان کے مقامات مقدسہ کے نقشہ جات اور ان کے زمین دوز نشانات لگائے گئے تو اس وقت حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی نے یہ پوائنٹ اٹھایا کہ جنازہ گاہ اور ظہور قدرت ثانیہ کی نشاندہی ہونی چاہئے تو انہوں نے خود اس کی تعیین کی اور دیگر رفقاء نے بھی اس کی تصدیق کی تو اس کو موجودہ صورت میں بنا دیا گیا۔ اس کے لئے حضرت بھائی جی نے خود تعمیر میں بڑا حصہ ڈالا اور بعض درویشان بھی اس میں شامل ہوئے۔

بہشتی مقبرہ میں پانی وغیرہ کی فراہمی کے لئے ایک کنواں ابتداء سے ہی بنوایا گیا تھا اس میں بیل جوت کر پانی حاصل کیا جاتا تھا بہشتی مقبرہ کی کچی چاردیواری کے لئے بھی اسی طرح پانی حاصل کیا گیا۔ بعد میں جب بجلی کی فراوانی ہو گئی تو اسی کنویں میں ٹیوب ویل لگایا اور ٹینکی بنوائی گئی اور اس کی خوبصورتی کے لئے ایک فوارہ مکرم رحمت اللہ خان صاحب (صدر جماعت دہلی) نے تحفۃً پیش کیا۔ اس ٹینکی اور فوارے کی تنصیب کے ساتھ ساتھ بہشتی مقبرہ میں جانے کا رستہ جو پہلے نذیر صاحب ٹیلر کے رہائشی مکان کے شمالی کونے کے سامنے اندر جانے کے لئے بنایا گیا تھا اسے تبدیل کر کے موجودہ شکل بنائی گئی۔ اب یہ رستہ محلہ ناصر آباد کی بیت سے آنے والی گلی کے سامنے سیدھا جنازہ گاہ تک جاتا ہے۔ داخلے کے لئے خوبصورت گیٹ بنایا گیا ہے اور درمیان میں ایک چوک کی شکل میں موڑ دے کر مزار مبارک تک لے جایا گیا۔ اسی رستہ کے درمیان میں بہشتی مقبرہ کی حدود میں داخل ہوتے ہی فوارہ لگا ہوا ہے۔

اندرونی چاردیواری

1934ء تک بہشتی مقبرہ میں چھوٹی چاردیواری

باقی صفحہ 4 پر

آر۔ایس۔بھٹی

خواب اور نیند کے مراحل

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں۔ اور پھر استقامت اختیار کرتے ہیں فرشتے ان کو بشارت کے الہامات سناتے رہتے ہیں۔ اور ان کو تسلی دیتے رہتے ہیں جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو بذریعہ الہام تسلی دی گئی۔ لیکن قرآن ظاہر کر رہا ہے کہ اس قسم کے الہامات یا خوابیں عام مومنوں کے لئے ایک روحانی نعمت ہے خواہ وہ مرد ہوں یا عورت ہوں۔“

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 473)

مذاہب میں خوابوں کو ہمیشہ سے اہم مقام حاصل رہا ہے ذیل میں خوابوں کے متعلق کچھ سائنسی نظریات دیئے جا رہے ہیں آیئے دیکھتے ہیں کہ سائنس خوابوں کو کس طرح دیکھتی ہے یا کس طرح کے خواب دیکھتی ہے۔

جب ہم سوتے ہیں تو ہم نیند کے پانچ مختلف مراحل سے گزرتے ہیں۔ پہلے مرحلے پر نیند بہت ہلکی ہوتی ہے اور اس مرحلے سے آنکھ بہت آسانی سے کھل سکتی ہے۔ دوسرے مرحلے پر نیند ہلکی سی گہری ہو جاتی ہے۔ جبکہ تیسرے اور چوتھے مرحلے پر ہم گہری ترین نیند سے گزرتے ہیں۔ ان مراحل کے دوران ہمارے دماغ کی سرگرمیوں میں کمی ہوتی جاتی ہے۔ لہذا گہری نیند میں سوائے ہلکی delta brain waves یعنی ہلکی ترین دماغی لہروں کے ہم اور کچھ بھی محسوس نہیں کرتے۔

یہاں چلتے چلتے ہم تھوڑی سی دماغ کی ان لہروں کا تعارف بھی کرواتے جاتے ہیں جو چار قسموں میں تقسیم کی گئی ہیں (ڈیلٹا، تھیٹا، الفا اور بیٹا)۔ ان میں سے سب سے ہلکی رفتار کی لہریں ڈیلٹا ویوز ہیں جن کی رفتار صفر سے چار سائیکل فی سیکنڈ ہے۔ جو کہ گہری ترین نیند میں ہوتی ہیں۔ تھیٹا ویوز کی رفتار 4 سے 7 ہے جو کہ نیند کے سب سے پہلے مرحلے میں ہوتی ہیں۔ اور الفا ویوز جن کی رفتار 8 سے 13 ہے وہ عام طور پر نیند کے دوران ہوتی ہے جس کا آگے ذکر آئے گا۔ جبکہ بیٹا ویوز صرف بہت زیادہ ذہنی دباؤ کی حالت میں یا بہت زیادہ دماغی توجہ کے کام کے نتیجہ میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ اور ان کی رفتار 13 تا 40 ہوتی ہے۔

سونے کے تقریباً نوے منٹ بعد اور چوتھے مرحلے کے بعد REM نیند شروع ہو جاتی ہے REM یعنی (Rapid eye movement) 1953ء میں شکاگو یونیورسٹی کے فزیالوجی کے ایک گریجویٹ طالبعلم (Eugene Aserisky) اور ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین (Nathaniel Kleitman.PhD) نے دریافت کیں۔

REM نیند آنکھوں کی حرکت سے پہچانی جاتی ہے اور یہ نیند کا پانچواں مرحلہ ہوتا ہے۔

REM کے دوران بہت سی جسمانی تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں۔ دل کی رفتار، اور سانس تیز ہو جاتی ہے اور بلڈ پریشر بھی بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح ہم اپنے جسم کے درجہ حرارت کو بھی معمول پر نہیں رکھ سکتے اور ہمارے دماغ سے لہریں نکلنے کی رفتار الفا (Alpha) یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتی ہے یہاں تک کہ ہماری آنکھ کھل جائے۔ جبکہ باقی جسم مفلوج حالت میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ ہم REM نیند سے نکل آئیں۔ یہ فالجی کیفیت دماغ میں سے گلائےسین، جو ایک امائینو ایسڈ ہے، کے نکلنے سے ہوتا ہے جو دماغ سے موٹو نیوران (Motoneuron) پر جاتا ہے۔ یہ وہ نیوران ہے جو دماغ یا سپائیرل کارڈ سے لہروں کو باہر لے کر جاتا ہے۔

REM چونکہ ایسی نیند ہے جس میں زیادہ تر خوابیں آتی ہیں۔ اس لئے یہ فالجی کیفیت ایک قدرتی طریقہ ہو سکتا ہے جس کی وجہ سے ہم یقینی طور پر اپنی خوابوں کے دوران کوئی بیرونی حرکت سے بچے رہتے ہیں۔ ورنہ بہت ممکن تھا کہ اگر آپ خواب میں کرکٹ کھیل رہے ہوں تو اردگرد بیٹھے ہوئے لوگ آپ کی ان حرکات کو دیکھ کر محظوظ ہو رہے ہوتے جبکہ آپ خواب دیکھتے ہوئے حقیقت میں بھی ٹانگیں چلا رہے ہوں۔

REM نیند کے علاوہ باقی چاروں مراحل Non-REM Sleep کہلاتے ہیں۔ اگرچہ زیادہ تر خوابیں REM کے دوران ہی آتی ہیں تاہم جدید تحقیق نے یہ ثابت کیا ہے کہ خواب نیند کے کسی بھی مرحلے پر آ سکتی ہے۔ لیکن باقی مراحل پر آنے والی خوابوں میں ویسی شدت نہیں ہوتی جو کہ REM نیند کے دوران ہوتی ہے۔ پوری رات کے دوران ہم ان پانچ مراحل سے متعدد مرتبہ گزرتے ہیں۔

اگر گہری نیند نہ آئے تو کیا ہو؟

ابتدا میں یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اگر (REM) گہری نیند نہ آئے تو اس کا صرف یہ مطلب ہے کہ کوئی خواب نہیں آئے گی۔ لیکن بعد کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ اگر ہر مرتبہ (REM) سے پہلے جگا دیا جائے تو کچھ نفسیاتی تبدیلیاں بھی ہوتی ہیں مثلاً غصہ، بے چینی، توجہ مرکوز کرنے میں مشکل کا سامنا، وغیرہ۔ مزید یہ کہ بھوک میں اضافہ بھی مشاہدہ کیا گیا۔

ایک تحقیق میں اس (REM Sleep) کا تعلق یادداشت کی کمزوری کے ساتھ بھی باندھنے کی کوششیں ہوئیں لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ اور اس کی وجہ ایک ایسا شخص بنا جو کہ ایک دماغی چوٹ کے نتیجہ میں REM sleep سے محروم ہو گیا تھا لیکن اس نے اپنی قانون کی تعلیم مکمل کی اور اسے کبھی بھی روزمرہ زندگی میں کوئی مسئلہ اس سلسلے میں پیش نہ آیا۔

اب ایک نئی تحقیق REM Sleep نیند اور سیکھنے کی قوت میں تعلق باندھنا چاہ رہی ہے۔ Learning اور REM sleep کا تعلق بہت مضبوط دکھائی دیتا ہے کیونکہ بچوں میں REM نیند زیادہ ہوتی ہے۔

خوابوں کا یاد رکھنا

کہا جاتا ہے کہ خواب ختم ہونے کے پانچ منٹ بعد پچاس فیصد بھول جاتا ہے۔ اور دس منٹ کے بعد نوے فیصد بھول جاتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے جبکہ ہم اپنی روزمرہ کے حرکات وسکنات اتنی جلدی نہیں بھولتے۔ حقیقت یہی ہے کہ ہمارے لئے ان کو یاد رکھنا مشکل ہے جس کی وجہ سے اس کی اہمیت کم ہو جاتی ہے۔

اس سلسلے بہت سے طریق آپ کو کتابوں اور انٹرنیٹ پر ملیں گے۔ ہم کچھ آسان اور عام فہم طریقوں کو مختصراً تحریر کر رہے ہیں۔

1۔ جب آپ سونے لگیں تو خود کو مخاطب کر کے کہیں کہ ’مجھے اپنی خوابیں یاد رکھنی ہیں‘

2۔ اپنی گھڑی پر ہر ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کا الارم لگائیں۔ اس سے آپ جب بھی REM sleep نیند میں جائیں گے تو آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ لہٰذا آپ کو اپنی خواب یاد رہے گی۔

یا پھر سونے سے پہلے زیادہ پانی پی لیں تا کہ آپ کی کم از کم ایک مرتبہ آدھی رات کو آنکھ کھل جائے۔

3۔ اپنے سرہانے کے قریب کاغذ، پنسل رکھیں۔

4۔ جب سو کر اٹھیں تو آہستگی کے ساتھ خوابیدہ حالت میں اٹھیں تا کہ آپ کی خواب ضائع نہ ہو جائے۔

کچھ ذاتی تاثرات

یہ سب کچھ سائنسی نظریات اور تھیوریز ہیں۔ سائنس ہمیشہ سے مادی ذرائع کی محتاج رہی اور آج تک سہولیات کے بڑھنے کے ساتھ نئے نظریات، پرانے نظریات کی جگہ لیتے آئے ہیں۔

اب اسی خیال کو اگر لیں جو اوپر بیان کیا گیا ہے کہ نیند کے تیسرے اور چوتھے مرحلے میں یا تو خوابیں آتی نہیں اگر آئیں تو یہ خوابیں زیادہ واضح نہیں ہوتی۔ جبکہ ہمارے روزمرہ کے تجربات اس کے برعکس ہیں بعض اوقات صرف آدھے گھنٹہ کی نیند کے دوران ہی کوئی بہت ہی صاف اور واضح خواب آ جاتی ہے۔

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں۔

”میں جب اشتہار کو ختم کر چکا شائد دو تین سطریں باقی تھیں تو خواب نے میرے پر زور کیا یہاں تک کہ میں بجبوری کاغذ کو ہاتھ سے چھوڑ کر سو گیا تو خواب میں مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی عبداللہ صاحب چکڑالوی نظر کے سامنے آ گئے۔“

(ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 209)

اس سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس کی کچھ دیر کو آنکھ لگی اور نہایت واضح خواب نظر آیا۔ بہرحال سائنس اور مذہب کا جب بھی اور جہاں بھی ٹکراؤ ہوا ہمیشہ سائنس نے خود کو revise کیا۔

اور جہاں تک خوابوں کے یاد رکھنے کا تعلق ہے تو یہ بھی ہمارے لئے کوئی پریشان کن صورت نہیں کیونکہ جو خواب خدا کی طرف سے ہو وہ عام طور پر یاد رہتا ہے۔ اور اگر بھول بھی جائے تو اپنے وقت پر ضرور یاد آ جاتا ہے۔ اور خدا کی طرف سے خواب ہو وہ ضرور اپنے ساتھ واضح علامات رکھتا ہے۔ جبکہ روزمرہ کے خیالی خواب اگر یاد بھی رہیں تو اس سے کسی شخص کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے؟

(بقیہ صفحہ 3)

بھی نہیں تھی البتہ پہرہ دینے کے لئے قطعہ 3 کے مغربی جانب ایک کمرہ موجود تھا جس میں پہرہ داران ہر وقت پہرہ پر حاضر رہتے۔ جب احرار نے اس وقت اس قسم کے اعلانات کئے کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے، بہشتی مقبرہ کی بے حرمتی کریں گے۔ اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر چھوٹی چاردیواری (مزار مبارک والی) بنائی گئی جس میں حضور اقدس اور خاندان کے افراد شامل کئے گئے۔ بعد میں 1944ء میں جب حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ (ام طاہر) کی وفات ہوئی اور حضرت مصلح موعود ان کے مزار پر 40 دن لگاتار دعا کے لئے جاتے رہے تو آپ نے محسوس کیا کہ حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی جو بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے پہلے فرد تھے کی قبر اس چھوٹی چاردیواری کے باہر ہے تب حضور نے اس چاردیواری کی توسیع کا ارشاد فرمایا کہ اس حد تک توسیع کی جائے کہ حضرت مولوی صاحب کی قبر جس قطعہ میں ہے وہ چاردیواری میں آ جائے۔ اس وقت توسیع کی گئی تو 2/3 حصہ مزید شامل کیا گیا جو اس وقت سے اب تک اسی صورت پر قائم ہے۔

بہشتی مقبرہ میں دسمبر 2004ء تک 1625 سے زائد قبریں اور 1130 سے زائد یادگاری کتبہ جات نصب ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کے دور خلافت میں سن 1990ء کے قریب جنوب مغربی جانب مزید توسیع کی گئی اس وقت کل ایریا باغ اور قبرستان کا 16 ایکڑ ہے۔ حصہ قبور ساڑھے چار ایکڑ ہے اور باغ کا ایریا ساڑھے گیارہ ایکڑ ہے۔ چاردیواری کا گیٹ بند رہتا ہے اور ضرورت پڑنے پر ہی کھولا جاتا ہے اور چوبیس گھنٹے پہرہ رہتا ہے۔ سال بھر قبروں اور بہشتی مقبرہ کی زیبائش و تزئین کا انتظام کیا جاتا ہے اور دنیا بھر سے لوگ سارا سال زیارت کے لئے تشریف لاتے رہتے ہیں۔

چند مشہور سائنسدان

دیمتری آئی وانووچ مینڈ یلیو

1834ءتا 1907ء

سات فروری 1834ء کو سائبیریا میں توبولسک کے ویران مقام پر، ایک ہائی سکول کے ڈائریکٹر کی بیوی کے ہاں، سترہواں اور آخری بچہ پیدا ہوا۔ اس بچے کا نام، دیمتری آئی وانووچ مینڈ یلیو رکھا گیا۔ اس کی پیدائش سے سینتالیس برس قبل اس کے دادا نے، جو پیٹر اعظم کی روس کو مغربی رنگ میں رنگنے کے لئے بنوائی سڑک پر سفر کرتا ہوا سائبیریا پہنچ گیا تھا سائبیریا کا پہلا اخبار شائع کیا۔ دیمتری کی پیدائش کے کچھ عرصہ بعد ہی اس کا باپ تپ دق سے مرگیا۔ بچے کی دیکھ بھال اب ماں کی ذمہ داری تھی۔ اس کا شروع ہی سے سائنس کی طرف رجحان تھا چنانچہ اس کی ماں نے فیصلہ کرلیا کہ اس کا بیٹا سائنس کی تعلیم حاصل کرے گا۔

عملی زندگی میں آنے کے بعد کیمسٹری کی ترقی کے ساتھ ساتھ مینڈ یلیو کے بنائے ہوئے چارٹ میں تبدیلیاں نمودار ہوتی گئیں۔ انیسویں صدی عیسوی کے اواخر میں چھ نئے عناصر دریافت ہوئے جن کے لئے چارٹ میں کوئی جگہ مقرر نہیں کی گئی تھی۔ مینڈ یلیو کے زمانے میں کسی نے ان کے بارے میں نہیں سنا تھا۔ یہ تمام عناصر گیسوں پر مشتمل تھے اور کیمیاوی طور پر اس قدر مطمئن کن تھے کہ ایٹمی حالت میں وہ باقی عناصر سے الگ تھلگ رہتے تھے۔ اپنی کیمیاوی غیر فعالی کی وجہ سے یہ سست گیسیں کہلائیں۔ ان میں ہیلیم، نیون، آرگون، کرپٹون، زینون اور ریڈون شامل ہیں اور دوری چارٹ میں ان کے لئے خصوصی کالم مقرر ہوا ہے۔ 1912ء میں ایک روشن دماغ نوجوان انگریز ہنری موزلے نے بہت سے عناصر کے مرکزوں میں مثبت برقی رووٴں کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد اس نے عناصر کو ان کے ایٹمی اعداد کے مطابق ترتیب دیا۔ یہ اعداد ایٹمی اوزان پر نہیں بلکہ ہر عنصر میں پروٹون کی تعداد پر مبنی تھے کیونکہ عناصر کے مرکزوں میں مثبت برقی رووٴں کا انحصار پروٹون پر ہی ہے۔ پھر موزلی نے ایک نیا کلیہ دوریت پیش کیا جس کے مطابق ''عناصر کے خواص ان کے ایٹمی اعداد کے دوری تفاعل ہیں''، لیکن چارٹ اور اس کلئے کا اولین تصور مینڈ یلیو کا ہی کمال سمجھا جاتا ہے کیونکہ اسی نے تمام دنیا کے کیمیا دانوں کو نئے عناصر کی تلاش کی ترغیب دی تھی۔

آگسٹ وائسمان

1834ءتا 1914ء

وائسمان 17 جنوری 1834ء کو جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں پیدا ہوا تھا۔ دوسال قبل ہی اس شہر کے ایک باسی، عظیم شاعر گوئٹے کا انتقال ہوا تھا۔ وائسمان کے ماں باپ نے جو اچھے ادب، موسیقی اور فن کے رسیا تھے اس کی پرورش پڑھنے لکھنے کے ماحول میں کی۔ یہ لڑکا جو نرم خو، محنتی اور فطرتاً متجسس تھا، بڑے شوق سے مقامی موجوداتی عجائب گھر جایا کرتا تھا لیکن مرتبانوں میں مردہ جانوروں کے نمونے دیکھ کر اس کو تسلی نہیں ہوتی تھی اس لئے اس نے گاؤں میں زندگی کا مطالعہ کیا اور پودوں اور جانوروں کا اپنا ذخیرہ جمع کیا۔ پھولوں کو کھلتے اور اپنے ہی اکٹھے کئے ہوئے کویوں میں سے خوبصورت تتلیاں نکلتے دیکھ کر وہ مسحور ہوجاتا تھا۔

1868ء اور 1878ء کے درمیانی وقفے میں وائسمان نے ان تغیرات کے بارے میں کئی مقالے لکھے جو بے ریڑھ حیوانات کی مختلف انواع میں پائے جاتے ہیں لیکن اس اہم سوال کا کوئی جواب نہیں مل سکا کہ آخر والدین اپنی تغیر پذیر خصوصیات اپنی اولاد میں کیسے منتقل کرتے ہیں۔ یک خلوی نامیاتی اجسام مثلاً امیبا کے غیر جنسی تناسل پر غور کرنے کے دوران وائسمان نے احتمال حیات جاودانی کا تصور قائم کیا۔ انشقاق کے تحت یک خلوی پروٹوزون تقسیم ہوکر بالکل اپنے جیسی دوہستیاں پیدا کرتا ہے۔ اس فردیا ہستی کا تسلسل لامتناہی ہے۔ ان خلیوں کے منبع کی موت کے بغیر یہ سلسلہ نسل درنسل چلتا ہے لیکن ان نامیاتی اجسام میں یہ تسلسل کیسے رہتا ہے جن کا تناسل جنسی ہوتا ہے۔ وائسمان نے کثیر الخلایا جانوروں کو دو اقسام میں منقسم کیا جسم مایہ یا جسمانی خلیوں کا مادہ اور جرثومہ مایہ یا تناسلی خلیوں کا مادہ۔ پھر اس نے یہ دلیل پیش کی کہ جنین کے جنسی خلیوں میں جو تناسلی غدود کا جرمی خلیہ بناتے ہیں، آنے والی نسل کو ورثہ میں ملنے والی تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ جسم مایہ آخر کار جسم نامی کے ساتھ فنا ہوجاتا ہے جبکہ جرمی مایہ زواجوں یا پختگی کو پہنچے ہوئے جنسی خلیوں کے ذریعے اپنی نسل کی افزائش کرتا ہے۔ یہ جنسی خلیے باروری کے عمل میں مل کر نئی نسل کو جنم دیتے ہیں۔

وائسمان نے 1904ء میں اپنی آخری کتاب ''نظریہ ارتقاء'' لکھی۔ وہ ہیوگوڈی ورائیز کی ''نظریہ قطع اعضاء'' کی نتیجہ خیزی کا صحیح اندازہ نہیں لگا سکا۔ یہ کتاب تقریباً چار برس قبل شائع ہوئی تھی۔ اس ولندیزی ماہر نباتات کا یہ دعویٰ تو درست تھا کہ قطع اعضاء اس قابل تغیر مادے کا باعث بنتی ہیں جس پر انتخاب فطرت کام کرتا ہے لیکن وہ یہ سمجھنے میں ناکام رہا کہ یونہی بلاوجہ اعضاء قطع کرنے سے ارتقاء عمل میں نہیں آسکتا۔

رابرٹ کوخ

1843ءتا 1901ء

رابرٹ کوخ 1843ء میں کلاؤستال جرمنی میں پیدا ہوا۔ 1876ء میں اس نے اینتھراکس بیسیلس کے جراثیم خالص حالت میں دریافت کئے اور 1882ء میں تپ دق کے جراثیم الگ کئے۔ عام طور پر گھروں میں پائے جانے والے انسائیکلوپیڈیا میں بس اتنا ہی لکھا ہوتا ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ اتنی معمولی اور مختصر تحریر کوخ جیسے انسان اور اس جیسے سائنسدان کے ساتھ انصاف نہیں کرتی۔ پال ڈی کروف اپنی کتاب ''جراثیم کے شکاری'' میں کوخ کے بارے میں لکھتا ہے کہ ''یہ وہ شخص ہے جس نے صحیح معنوں میں ثابت کیا کہ جراثیم ہمارے سب سے زیادہ خطرناک دشمن ہیں اور جس نے جراثیم کی تلاش کو سائنس قرار دیئے جانے میں مدد دی۔ وہ ایک ایسا شخص ہے جو اب کسی دور دراز سنہری زمانے کا تقریباً بھولا بسرا سردار معلوم ہوتا ہے۔'' دوسرے مصنفوں اور سائنسدانوں نے بھی اس جرمن ڈاکٹر کی تعریف وتوصیف میں تقریباً اسی قسم کے الفاظ کہے ہیں۔ جراثیم پر تحقیقات میں اس کی پیش قدمی دنیا کے لئے بہت اہم ہے۔

جانوروں میں کاربنکل کے پھیلاؤ کے تجربات کرنے کے بعد اس نے یہ تحقیق شروع کردی کہ انسانوں میں تپ دق کی بیماری کیسے پھیلتی ہے۔ اس کو شبہ تھا کہ جراثیم سانس کے ساتھ ساتھ اندر جاتے ہیں۔ چنانچہ اس نے بہت سے جانوروں پر دھونکنی کے ذریعے ان زہریلے جراثیم کا چھڑکاؤ کیا۔ یہ سب جانور تپ دق سے مرگئے۔ کوخ کا خود اس بیماری سے محفوظ رہنا معجزے سے کم نہیں تھا۔ نتیجہ پھر ''ایک طرح کے جراثیم۔ ایک بیماری'' کا الاپ تھا۔ 1910ء میں حرکت قلب کے بند ہوجانے سے انتقال کے وقت کوخ کو دنیا کا عظیم ترین سائنسدان تسلیم کیا جاتا تھا۔

ولہلم کونریڈ رانجن

1845ءتا 1923ء

پہلا مسلسل ردعمل 1942ء میں شکاگو میں سٹیگ فیلڈ کے گرینڈ سٹینڈرز کے نیچے نہیں، بلکہ 1895ء میں ایک مسودے کی اشاعت سے شروع ہوا۔ اس مسودے کے ساتھ زندہ انسانی ہاتھ کی تصویریں منسلک تھیں۔ یہ کوئی معمولی فوٹوگرافی نہیں بلکہ گوشت اور عضلات سے عاری ہڈیوں کی تصویر تھی۔ راتوں رات طبیعات کا پچپن سالہ پروفیسر اور وئرز برگ یونیورسٹی کے فزیکل انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر ولہم کونریڈ رانجن ایکس رے دریافت کرکے ایک نامور شخصیت بن چکا تھا۔ چند ماہ کے اندر اندر ایکس رے کی صنعت میں بے پناہ ترقی ہوئی۔ طرح طرح کی ایکس رے مشینیں، جن کو آسانی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا سکے، بن رہی تھیں اور ڈاکٹروں، سائنسدانوں اور فوٹوگرافروں کے ہاتھ فروخت ہورہی تھیں۔

اگر وہ اپنی دریافت کے جملہ حقوق محفوظ کروالیتا تو بڑی آسانی سے لاکھ پتی بن سکتا تھا لیکن اس کو اپنے پیش رو جوزف ہنری کی طرح اس بات پر یقین تھا کہ سائنسی دریافتیں اور ایجادات بنی نوع انسان کی ملکیت ہیں اور ان کے جملہ حقوق محفوظ کروا کے ان پر کسی صورت پہرے نہیں بٹھانے چاہئیں۔ اس نے اپنے ہم پیشہ دوستوں کے ان شعاعوں کو 'رانجن شعاعوں' کا نام دینے کے فیصلے پر بھی شدید ردعمل کا اظہار کیا۔ اس نے 1900ء میں تجرباتی طبیعات کے پروفیسر کی حیثیت سے میونخ کی یونیورسٹی کے شعبہ طبیعات میں شمولیت اختیار کی اور 1920ء یعنی اپنے سبکدوش ہونے تک بڑے امتیاز کے ساتھ ملازمت کی۔ لیکن 1901ء میں جب اس کو انعام ملا تو اس نے یہ تمام انعام یونیورسٹی کو عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ ملازمت سے سبکدوش ہونے کے بعد رانجن زیادہ دن زندہ نہیں رہا اور 10 فروری 1923ء کو زندگی کے اٹھہترویں سال میں وفات پا گیا۔

میکس پلانک

1858ءتا 1947ء

پلانک 23/اپریل 1858ء کو جرمنی کے ایک شہر کیل میں پیدا ہوا۔ 1867ء میں اس کا کنبہ میونخ منتقل ہوگیا جہاں اس نے میکسیمیلین جمنیزیم میں ثانوی تعلیم حاصل کی۔ سترہ سال کی عمر میں جمنیزیم سے ثانوی تعلیم کی سند حاصل کرنے کے بعد پلانک نے نظریاتی طبیعات پڑھنے کا فیصلہ کیا۔ یہ ایک ایسی شاخ تھی جس میں ترقی کا امکان نہ ہونے کے برابر تھا۔ پہلے میونخ اور پھر برلن کی یونیورسٹی میں اس کو تجرباتی طبیعات اور ریاضی پڑھنے کے لئے لڈوگ سائڈل، فان جولی، ہیلم ہولز اور گرگوف جیسے اساتذہ نصیب ہوئے۔

1913ء میں کوآنٹم کی قوت اور اختیار کا دائرہ وسیع ہوکر نائلز بوہر کی ایٹم کی توضیح تک جا پہنچا۔ بوہر نے ثابت کیا کہ ایٹم کی ساخت کو طیف بینی کے باقاعدہ علم سے ماخوذ اور مربوط کیا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب عناصر کو دہکایا جائے تو عنصر میں سے مخصوص روشنی نکلتی ہے۔ ہر عنصر سے نکلی ہوئی روشنی اتنی ہی منفرد ہوتی ہے جیسے کہ انگلیوں کے نشانات۔

1915ء میں رابرٹ اے ملیکان نے آئن سٹائن کی نکالی ہوئی ریاضی کی مساوات اور اس کے ضیا برقی نظریے کو تجربے سے ثابت کیا۔ اس کے بعد اس نے پلانک کے کونسنٹ ایچ کا حساب کتاب لگایا جو پلانک

کے لگائے ہوئے سیاہ جسم کی تابکاری کے تخمینہ کے بالکل برابر بیٹھا۔ مین میخ نکالنے والے سائنسدانوں میں سے کسی کے لئے پلانک کے اس انقلاب انگیز مفروضے سے انکار کی گنجائش نہیں تھی کہ توانائی کا اخراج غیر مسلسل ہوتا ہے۔

پلانک کا یہ کارنامہ ہمیشہ زندہ رہے گا کہ اس نے کھلم کھلا ہٹلر کی بربریت کی مخالفت کی۔ پچھتر برس کی عمر میں اس کی یہ جرات قابل تعریف ہے لیکن 1944ء میں اس کو اپنی مخالفت اور ثابت قدمی کی بڑی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی۔ اس کے زندہ رہنے والے اکلوتے بیٹے ارون پلانک کو جس کو اس کے خلاف ہٹلر کے قتل کی سازش کے ایک مقدمہ میں بطور یرغمال رکھا گیا، سزائے موت دے دی گئی۔ ذاتی زندگی کے اس المیہ کے بعد ہوائی حملہ کے دوران اس کا گھر اور انتہائی قیمتی لائبریری بالکل تباہ و برباد ہو گئے اور وہ خود اور اس کی دوسری بیوی مرتے مرتے بچے۔ جنگ ختم ہونے کے بعد جب لوگوں کے ہوش ٹھکانے آئے تو انہوں نے پلانک کے نوے سالہ جشن کا اہتمام کیا، لیکن یہ عزت افزائی اس کی تقدیر میں نہیں تھی کیونکہ 4 اکتوبر 1947ء کو اپنی سالگرہ سے صرف چھ ماہ پہلے اس کا انتقال ہو گیا۔

آئیون پٹروچ پافلوف

1849ء تا 1936ء

پافلوف 1849ء میں ماسکو کے ایک چھوٹے سے گاؤں ریازان میں پیدا ہوا۔ اس کا باپ ایک غریب راسخ العقیدہ پادری تھا۔ اس نے اپنے بچوں کی بڑے سیدھے سادے طریقے سے پرورش کی اور اس کو پوری امید تھی کہ اس کا بیٹا اس کے نقش قدم پر چل کر پادری بنے گا۔ پافلوف بڑا فطین تھا اور جس کام کا بیڑا اٹھاتا اس میں کمال کو پہنچنے پر مصر رہتا تھا۔ سکول سے فارغ ہو کر اپنے باپ کی خواہش کے احترام میں اس نے ایک مقامی مذہبی درسگاہ میں مذہبی تعلیم حاصل کرنا شروع کر دی۔

1886ء میں سینٹ پیٹرز برگ یونیورسٹی کے فزیالوجی کے شعبہ کی خالی اسامی کے لئے پافلوف کی درخواست سرد مہری سے رد کر کے یہ اسامی اس سے کمتر صلاحیتوں کے مالک استاد کو دے دی گئی، لیکن پافلوف نے اس شکست کو اپنے تحقیقاتی کام پر اثر انداز نہیں ہونے دیا۔ اپنی تجربہ گاہ میں واپسی پر اس نے غیر فعال لاروے اور بیوپے کی بالغ تلی میں کایا پلٹ کے دوران میں عضویاتی تبدیلیوں پر تحقیق شروع کر دی۔

1897ء میں پافلوف نے اس جھوٹ موٹ کے طعام کے نتائج ایک مقالے بعنوان ''انہضامی غدود کا فعل'' میں شائع کئے۔ شگفتہ انداز میں لکھی ہوئی اس تصنیف کے نتیجے میں سب نے بطور تجرباتی فزیالوجسٹ پافلوف کی اعلیٰ صلاحیتوں کا اعتراف کر لیا۔ انہی کمالات کی وجہ سے وہ پہلا روسی تھا جس کو نوبل پرائز ملا۔

پافلوف نے تجربی اضطرار کی اس تکنیک کو نفسیاتی اور امراض کی تحقیق کے لئے استعمال کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس کے خیال میں نفسیاتی عوامل کی خالصتاً عضویاتی توضیح کی جاسکتی تھی۔ اس نظریے کے ثبوت کے طور پر اس نے کتے کے دماغ کا ایک منتخب حصہ کاٹ کر الگ کر دیا۔ اس طرح وہ کسی خاص حیوانی ردعمل کے پیش نہ آنے کا تعلق حیوانی دماغ کے کسی خاص حصے سے ثابت کرسکتا تھا۔ اس کو امید تھی کہ وہ کچھ عرصہ بعد دماغ کا ایک مکمل نقشہ بنالے گا جس میں حرکی اور حسی ردعمل کے عضویاتی مراکز کی نشاندہی ہوگی۔ ان تجربات کی بنیاد پر 1907ء میں پافلوف نے تجربی اضطرار پر اپنے کلاسیکی لیکچر شائع کئے۔ اس نے اس تصنیف میں جن نظریاتی تصورات پر بحث کی ہے، یہ آج بھی دماغ کے فعل کے طالب علم کے لئے دلچسپی کا باعث ہے۔ اس تصنیف نے اعصابی افعال اور حیوانی رویے کی عضویاتی اور نفسیاتی تحقیق کی بنیاد رکھی۔

انطون ہنری بیکرل

1852ء تا 1908ء

بیکرل 15 دسمبر 1852ء میں فرانس کے شہر پیرس میں پیدا ہوا۔ اس کی ابتدائی تعلیم فرنچ ایکول پولی ٹیکنیک میں ہوئی۔ خیال تھا کہ وہ سائنسدان یا انجینئر بنے گا، مزید سائنسی تعلیم کے بعد اس نے حکومت کے پلوں اور سڑکوں کی تعمیر کے محکمہ میں ملازمت کر لی۔ بعد میں اس کی ترقی ہو گئی اور وہ اسی محکمہ میں چیف انجینئر مقرر ہوا۔ اب وہ اپنے باپ دادا کے نقش قدم پر چل رہا تھا جو طبیعات کے ممتاز محقق اور استاد تھے۔

بیکرل نے ایک نئے ولولے سے قدرتی تابکاری پر اپنے تجربات جاری رکھے اور بالآخر وہ اس نتیجے پر پہنچا کہ اس کی شعاعیں اور بھی بہت سی باتوں میں رانجن کی ایکس ریز سے مشابہ ہیں۔ اس نے دیکھا کہ یہ شعاعیں بھی کسی برقائے گئے جسم کو مثلاً الیکٹروسکوپ یا برق نما کو ڈسچارج کرنے کی مجاز ہیں۔ برق نما ایک ایسا آلہ ہے جو بہت ہی ہلکے مثبت اور منفی باروں کی نشاندہی کرتا ہے۔ مزید تجربات کے بعد اس پر انکشاف ہوا کہ خالص یورینیم میں اس سے بھی زیادہ گہرے تابکاری اثرات مرتب کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اب بیکرل کی شعاعیں اس حد تک سب کی توجہ کا مرکز بن گئیں کہ بہت سے سائنسدانوں نے قدرتی تابکاری پر تجربات شروع کر دیئے۔ اس کے دو رفقائے کار پیئر اور میری کیوری کو تو اس میدان میں ایسی کامیابی نصیب ہوئی کہ انہوں نے دو نئے تابکار عناصر پولونیم اور ریڈیم دریافت کر لئے۔ 1897ء تک جے جے ٹامس بیکرل کی سال گزشتہ کی دریافت شدہ تابکاریوں میں سے بیٹا شعاع کو الگ کر چکا تھا۔ اس کے بعد ارنسٹ ردر فورڈ اور دوسرے ممتاز سائنسدانوں نے قدرتی طور پر تابکار مادوں سے خارج شدہ تابکاری سے الف شعاعیں یعنی ہیلیم مرکز اور اعلیٰ توانائی کی گیما شعاعیں جو ایکس ریز سے مشابہ ہیں علیحدہ کر لیں۔ بیکرل کی جن تحقیقات نے نئے دروازے کھولے وہ اتنی اہم تھیں کہ 1903ء میں اس کو طبیعات کا نوبل پرائز ملا جس میں پیئر میری کیوری بھی اس کے شریک تھے۔ یہ اعزاز ایٹمی تحقیقات کے لئے کیمسٹری اور فزکس دونوں میں کئی نوبل انعامات کے سلسلے کی پہلی کڑی تھا۔

البرٹ ابراہام مائیکلسن

1852ء تا 1931ء

مائیکلسن 19 دسمبر 1852ء کو پروشیا میں سٹریلنو میں پیدا ہوا۔ یہ جگہ جرمنی اور پولینڈ کی سرحد پر واقع ہے۔ جرمنی اس زمانے میں سیاسی انتشار کا شکار تھا اس لئے ابھی وہ دو برس کا ہی تھا کہ اس کے والدین امریکہ ہجرت کر گئے۔ کم عمری میں ہی سائنس میں اس کی دلچسپی اور صلاحیت ظاہر ہو گئی۔

مائیکلسن کو سماجی اور سیاسی معاملات میں کوئی خاص دلچسپی نہیں تھی۔ لیکن اس کو امریکہ کے فوجی تحفظ کی بہت فکر تھی اور وہ اپنے ملک کی عزت کی خاطر فوراً اعلان جنگ کا حامی تھا۔ بعد میں پہلی جنگ عظیم کے دوران میں مائیکلسن نے دوبارہ امریکہ کی بحری فوج میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس کی عمر پینسٹھ برس کے لگ بھگ تھی۔ اس کی صلاحیتوں کو جنگ و جدل میں استعمال کرنے کی بجائے بحریہ نے اس کو بحری افواج کے استعمال کے لئے آلات بنانے کے منصوبے سونپے۔ اس نے بندوقوں کے لئے ایک زدنما ایجاد کیا جو امریکی بحریہ کے لئے ایک معیاری آلہ ثابت ہوا۔

پہلی جنگ عظیم کے اختتام پر مائیکلسن دوبارہ شکاگو یونیورسٹی میں اپنی تحقیقات میں مشغول ہو گیا۔ 1931ء میں اپنے انتقال تک وہ ایک سرگرم محقق رہا۔ 77 برس کی عمر میں اس کو اپنا ایک دیرینہ اور حوصلہ مندانہ منصوبہ پورا کرنے کے لئے پچاس ہزار ڈالر مالیت کی ایک نلکی تیار کی، جس میں سے ہوا پمپ کے ذریعے خارج ہونے کے بعد روشنی کو سفر کرنا تھا۔ اس کی گرتی ہوئی صحت کی وجہ سے زیادہ تر پیمائشیں اس کے معاون پیرسن اور پیز لیتے تھے جبکہ وہ خود بستر پر لیٹا لیٹا ہدایات دیتا رہتا تھا۔

ہتھکڑی۔ سونے کا کنگن

مارٹینو مجسٹریٹ ضلع امرتسر نے (حضرت مسیح موعود) کے نام وارنٹ گرفتاری جاری کیا۔ اسی اثناء میں وہ مقدمہ عدالت گورداسپور میں قانونی بنا پر تبدیل ہو گیا ......آپ کو حالات معلوم ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ خدا کی راہ میں ہم ہتھکڑی کو سونے کا کنگن خیال کرتے ہیں۔ خوش ہوتے ہیں اور خوشی سے پہنتے ہیں۔

(الفضل 4 فروری 1999ء)

تعارف کتب

700 احکام خداوندی

نام کتاب: 700 احکام خداوندی
مرتبہ: حنیف احمد محمود
پبلشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد
سن اشاعت: جولائی 2005ء

قرآن کریم حقائق و معارف کا مجموعہ ہے۔ یہ ایک ایسا سمندر ہے جس کی تہہ میں بڑے بڑے نایاب اور بے بہا گوہر پوشیدہ ہیں جن کے حصول کے لئے غوطہ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر کوئی اپنے ظرف کے مطابق حصہ پاتا ہے۔ یہ ایک کامل شریعت ہے جو اوامر و نواہی اور احکامات پر مشتمل ہے۔ قرآن کریم کو تدبر اور غور سے پڑھنا اور اس کے احکامات کا علم حاصل کر کے ان پر عمل کرنا ہر مومن کا اولین فرض ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ''میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے''۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے زیر تبصرہ کتاب کو مرتب کیا گیا ہے جس میں 700 احکام خداوندی جمع کئے گئے ہیں اور ترجمہ کے ساتھ مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔ اصل حکم یا استنباط شدہ حکم کی شاخ کو فروعات اور ذیل میں بیان کیا گیا ہے اور اصل حکم کے تائیدی حوالہ جات کو بھی ضبط تحریر میں لایا گیا ہے تا کہ قاری کو ایک ہی حکم دوسری جگہ تلاش کرنے میں آسانی ہو۔ زیر تبصرہ کتاب میں احکام خداوندی کی تعداد از ارشادات حضرت مسیح موعود اور احکامات قرآن کی اہمیت قرآن کریم، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود و خلفاء احمدیت کی روشنی میں بیان کی گئی ہے اور 50 صفحات پر مشتمل انڈیکس بھی شائع کیا گیا ہے۔ 700 احکامات کے علاوہ یہ کتاب مضامین قرآن کا بہترین انڈیکس بھی ہے۔ اس کتاب کی اشاعت سے جماعت احمدیہ کے علمی لٹریچر میں گراں قدر اضافہ ہوا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو اس سے بھرپور استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

(ع۔س۔خ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 53451 میں جنید نواز

ولد شوکت نواز قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جنید نواز گواہ شد نمبر 1 شوکت عزیز نواز والد موصی گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 53452 میں نصرت باجوہ

زوجہ اعجاز احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 53453 میں کلیم احمد

ولد محمد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/423 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کلیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد انیس جنجوعہ ولد محمد اسماعیل جنجوعہ

مسل نمبر 53454 میں شبنم طاہرہ

زوجہ رضوان احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/700 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبنم طاہرہ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد ولی محمد مرحوم

مسل نمبر 53455 میں عطاء الغفور مسلم

ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الغفور مسلم گواہ شد نمبر 1 شاہد جاوید ولد محمد اسحاق گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 53456 میں مبارکہ بیگم حیات

زوجہ فخر حیات ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/300 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم حیات گواہ شد نمبر 1 فخر حیات ملک خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ڈار ولد چوہدری محمد شریف ڈار

مسل نمبر 53457 میں بشیر احمد صابر

ولد چوہدری سردار خان قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع فیروزوالہ لاہور مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ واقع کوٹلی تارڑاں ضلع سیالکوٹ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/165000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد صابر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد جاوید ولد چوہدری نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد ولد چوہدری ہدایت اللہ

مسل نمبر 53458 میں فائزہ نگہت میر

زوجہ محمود سلیمان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/7000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 202,3 گرام مالیتی -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ نگہت میر گواہ شد نمبر 1 محمود سلیمان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری بشیر احمد وصیت نمبر 21401

مسل نمبر 53459 میں

Umaira Mehmood

W/O Nasir Mehmood

قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8-257 گرام اندازاً مالیتی -/2578 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1300 یورو۔ 3۔ 5 مرلہ پلاٹ واقع لاہور (جو 20 لاکھ میں بک کیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Umaira Mehmood گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد سلطان شیر گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 53460 میں ناصر محمود

ولد چوہدری منظور احمد قوم بندیشہ پیشہ ورکر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم 5/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع حسن پور اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں

گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان بوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد سلطان شیر خان گواہ شد نمبر 2 آصف احمد خان ولد سلطان شیر خان

مسل نمبر 53461 میں تصور احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/182 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تصور احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس

مسل نمبر 53462 میں عبدالوہاب

ولد چوہدری حشمت علی قوم آرائیں پیشہ اکاؤنٹینسی عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوہاب گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد ولد ملک رشید احمد

مسل نمبر 53463 میں صدف احمد

زوجہ خلیل احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 175 گرام مالیتی اندازاً -/1750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53464 میں امتہ النور

بنت چوہدری منور احمد خالد قوم جاٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور ساڑھے باسٹھ گرام مالیتی -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد وڑائچ ولد چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 53465 میں

Tafhim Ahmad

S/O محمد امین قوم اعوان پیشہ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tafhim Ahmad گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 53466 میں امتہ الباسط

زوجہ Tafhim Ahmad قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/750 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 عمران احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 53467 میں کاشفہ شاہد

زوجہ سلیم احمد شاہد قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 70 گرام اندازاً مالیتی -/700 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کاشفہ شاہد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر ولد نور الدین گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد شاہد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53468 میں نوشیرواں ندیم

ولد طارق محمود ندیم قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوشیرواں ندیم گواہ شد نمبر 1 نجیب اللہ خاں ولد خان بہادر گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد اشرف ولد چوہدری محمد اشرف

مسل نمبر 53469 میں نصیر احمد

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد لئیق احمد خان

مسل نمبر 53470 میں ثمینہ ناز

زوجہ رانا ناصر حیات قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 42 تولے مالیتی -/420000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ ناز گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 53471 میں سمیرا صفدر

زوجہ صفدر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 247 گرام مالیتی -/1976 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیرا صفدر گواہ شدنمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق گواہ شدنمبر 2 صفدر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 53472 میں سرور احمد سندھو

ولد مشتاق احمد سندھو قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سرور احمد سندھو گواہ شدنمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ

مسل نمبر 53473 میں امتہ النور عائشہ

زوجہ سرور احمد سندھو قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 تولے مالیتی اندازاً -/8000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النور عائشہ گواہ شدنمبر 1 سرور احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 53474 میں راشدہ احمد

زوجہ نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 250 گرام اندازاً مالیتی -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ احمد گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 فرید احمد ولد لئیق احمد خان

مسل نمبر 53475 میں عبدالحلیم بھٹی

ولد عبدالغفور بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحلیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالغفور بھٹی والد موصی گواہ شدنمبر 2 ثاقب مسعود ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 53476 میں محمد ادریس

ولد چوہدری غلام حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ ضلع بدین۔ 2۔ نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس گواہ شدنمبر 1 راشد احمد خان ولد محمد خاں گواہ شدنمبر 2 منیر الدین احمد خاں ولد بشیر دین خان

مسل نمبر 53477 میں خالد محمود

ولد جلال دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع شالا مار ٹاؤن لاہور جس میں 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ساہیوال روڈ ربوہ اس میں ہم 5 بھائی حصہ دار ہیں۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع شالا مار ٹاؤن لاہور جس میں ہم 5 بھائی حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شدنمبر 1 سعید احمد ولد چوہدری رحمت اللہ گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 53478 میں خالدہ پروین

زوجہ بشارت احمد ممتاز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/800 یورو۔ 3۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد ممتاز خاوند موصیہ

مسل نمبر 53479 میں جری اللہ مبشر

ولد عبدالمجید قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جری اللہ مبشر گواہ شدنمبر 1 عبدالمجید والد موصی گواہ شدنمبر 2 طاہر احمد خان ولد محمد امین

مسل نمبر 53480 میں عطیۃ الوہاب محمود جیلانی

زوجہ سید رفعت محمود جیلانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/4000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور 620 گرام اندازاً مالیتی -/6200 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الوہاب محمود جیلانی گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد محمد لطیف گواہ شدنمبر 2 سعید احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 53481 میں ندیم احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شدنمبر 1 رضوان احمد ولد اقبال احمد نیاز گواہ شدنمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

مسل نمبر 53482 میں انیس احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ کا 1/2 حصہ۔2۔ زرعی اراضی 3 کنال نزد ڈگری کالج ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ

مسل نمبر 53483 میں محمد اشرف بھٹی

ولد عبدالحمید قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم واقع بہوڑو چک۔2۔ترکہ والد مرحوم 17 ر ایکڑ زرعی اراضی چک بہوڑو اس ترکہ میں 6 بھائی۔3 بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمد اشرف بھٹی گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد محمد طفیل گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ممتاز ولد محمد طفیل

مسل نمبر 53484 میں توصیف احمد

ولد انیس احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 انیس احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 راشد احمد خاں ولد محمد خاں

مسل نمبر 53485 میں رشیدہ اختر

بنت چوہدری حسن محمد مرحوم قوم جٹ بندیچھ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا شرعی حصہ۔2۔نقد رقم -/24000 یورو۔(3۔طلائی زیور 9 گرام۔4۔انگوٹھی چاندی وزن 6 گرام) اندازاً مالیتی -/100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خان ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 عباس احمد ولد مقصود احمد

مسل نمبر 53486 میں سلیم اللہ خان

ولد حمید اللہ خان قوم جندران پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد راجہ صوبہ خان

مسل نمبر 53487 میں ساجدہ پروین

زوجہ محفوظ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/500 یورو۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔3۔ ترکہ والدہ مرحومہ 5 ر ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 10/63 ضلع شیخوپورہ کا شرعی حصہ۔حصہ داران 2 بھائی 4 بہنیں ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محفوظ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 53488 میں داؤد احمد رانا

ولد چوہدری لال دین قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 14 ر ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر۔2۔ 6 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع ڈیریانوالہ ضلع نارووال۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد احمد رانا گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی گواہ شد نمبر 2 اظہر جاوید ولد قمر الدین جاوید

مسل نمبر 53489 میں شہناز طاہر

زوجہ محمد صدیق طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر...... بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی -/2000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شہناز طاہر گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 53490 میں راشد احمد خاں

ولد محمد خاں مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 7 کنال واقع ڈیریانوالہ ضلع نارووال۔2۔نقد رقم -/475000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد خاں گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 محمد انیس جنجوعہ

مسل نمبر 53491 میں غلام رضا

ولد محمد شریف قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 ر ایکڑ واقع ناصر آباد سندھ۔2۔ مکان واقع حیدر آباد سندھ۔مندرجہ بالا جائیداد ہم 4 بھائیوں کے نام ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-05 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد غلام رضا گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 53492 میں نسیم بشریٰ احمد

زوجہ بشیر احمد صابر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان شاہدرہ ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔2۔ 5 مرلہ پلاٹ نعمان ٹاؤن G.T روڈ لاہور مالیتی -/80000 روپے۔3۔طلائی زیور 13 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم بشریٰ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد صابر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عامر شہزاد بٹ ولد صلاح الدین بٹ

مسل نمبر 53493 میں مبشر احمد

ولد رشید اللہ قوم اٹھوال جٹ پیشہ کاروبار پیزا عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 13 مرلہ واقع فیصل آباد جسے ایک سال قبل -/400000 روپے میں خریدا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد چوہدری محمد علی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بھٹی ولد محمد مختار

مسل نمبر 53494 میں عقیل احمد

ولد حکیم فضل محمد قوم واول پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔اراضی 15 مرلہ واقع پبی ضلع نوشہرہ پاکستان مالیتی -/3750 یورو۔2۔مکان واقع پبی مالیتی -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عقیل احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاں ولد حکیم فضل محمد گواہ شد نمبر 2 اسامہ خان ولد محمود احمد خان

مسل نمبر 53495 میں شبانہ ظفر

زوجہ ظفر محمود قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 27 تولے مالیتی -/270000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ ظفر گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 53496 میں فرید احمد خاں

ولد لئیق احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع جرمنی اندازاً مالیتی -/163000 یورو جو ماہانہ اقساط پر خریدا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد خان گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد راشد احمد گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد ولد نعیم احمد

مسل نمبر 53497 میں چوہدری سلیم احمد عمر

ولد چوہدری عبدالکریم قوم چوہدری پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 05-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری سلیم احمد عمر گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل دین بٹ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 53498 میں سائرہ پروین ادریس

زوجہ محمد ادریس قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/300 روپے۔2۔طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی/1000 یورو۔3۔رہائشی پلاٹ دارالعلوم ربوہ۔4۔زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع نوکوٹ سندھ۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سائرہ پروین ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد خان ولد محمد خاں

مسل نمبر 53499 میں قمر منیر چوہدری

ولد منیر احمد چوہدری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 کرونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر منیر چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شمس وصیت نمبر 19297 گواہ شد نمبر 2 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600

مسل نمبر 53500 میں ریحانہ خان

زوجہ مشہود الحق قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/76000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 کرونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ خان گواہ شد نمبر 1 مشہود الحق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی

سہ ماہی چہارم 5-2004ء

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام مقابلہ مضمون نویسی بعنوان ''سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے'' ہوا۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں کے نام درج ذیل ہیں۔

اول۔مکرم عزیز احمد عمر بھٹی صاحب۔دارالعلوم وسطی ربوہ
دوم۔مکرم طارق محمود عارف صاحب۔ناصر آباد غربی ربوہ
سوئم۔مکرم قیصر محمود صاحب۔دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ
چہارم۔مکرم توقیر احمد آصف صاحب۔دارالحمد فیصل آباد
پنجم۔مکرم ڈاکٹر ظہیر احمد طاہر صاحب ڈیریا نوالہ نارووال
ششم۔مکرم مبارک احمد فرخ صاحب۔دارالصدر شمالی ربوہ
ششم۔مکرم سعود رفاقت صاحب۔ناصر آباد شرقی ربوہ
ہفتم۔مکرم عبدالعلی حی صاحب۔ماڈل ٹاؤن لاہور
ہشتم۔مکرم محمد اطہر احمد صاحب۔دارالصدر جنوبی ربوہ
نہم۔مکرم کاشف بشیر صاحب۔دارالحمد فیصل آباد
دہم۔مکرم منشا داحمد نیر صاحب۔ٹاؤن شپ لاہور
دہم۔مکرم ملک مودود احمد خان صاحب۔ناصر ہوسٹل ربوہ

(مہتمم تعلیم)

ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال
اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

ملکی اخبارات سے خبریں

ہاورڈ کے صدر اور وزیراعظم سے مذاکرات آسٹریلیا کے وزیراعظم جان ہاورڈ نے صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مذاکرات کئے جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان انسداد دہشت گردی میں تعاون سمیت 6 معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ زراعت میں تعاون، پاکستانی طلبہ کیلئے 500 سکالرشپ، دزمزمہ گیس فیلڈ 2 میں سرمایہ کاری، چاغی میں معدنیات کی تلاش آگ بجھانے کے آلات کی فراہمی کے معاہدے شامل ہیں آسٹریلوی وزیراعظم نے پریس کانفرنس میں کہا کہ مسئلہ کشمیر کا تینوں فریقوں کیلئے قابل قبول حل تلاش کیا جائے۔ پاک آسٹریلیا آزادانہ تجارتی معاہدے میں وقت لگے گا متاثرین زلزلہ کیلئے مزید امداد دے سکتے ہیں۔ اس موقع پر وزیراعظم شوکت عزیز نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا۔ دینی مدارس انتہا پسندی میں ملوث نہیں۔

خودمختار وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلہ میں سیلف گورننس اور کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے کی تجاویز میز پر موجود ہیں۔ پاکستان نے یہ تجاویز بھارت کو دی ہیں بھارت نے کہا ہے کہ اسے کشمیر کی خودمختاری کے حوالے سے کوئی تجویز پیش نہیں کی گئی۔ جموں وکشمیر کے لوگ پہلے ہی اپنی حکومت خود قائم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ البتہ گلگت اور بلتستان کے عوام کو اپنی خواہشات کے مطابق انتخابات کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرنے کا حق حاصل نہیں۔ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ من موہن نے شوکت عزیز پر واضح کر دیا تھا کہ جب تک مبینہ طور پر سرحد پار دہشت گردی جاری ہے تب تک کشمیر سے فورسز نکالنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پاک بھارت بس سروس پاکستان اور بھارت نے 11 اور 13 دسمبر کو لاہور اور امرتسر کے درمیان تجرباتی بس سروس چلانے پر اتفاق کیا ہے جبکہ ننکانہ صاحب بس سروس شروع کرنے پر مذاکرات 20 دسمبر کو مذاکرات ہونگے۔

آزاد کشمیر کا دارالحکومت وفاقی حکومت نے آزاد کشمیر کا دارالحکومت اور تمام سرکاری دفاتر مظفر آباد سے 25 کلومیٹر منتقل کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے جس کی منظوری صدر مملکت پرویز مشرف نے دے دی ہے۔

برڈ فلو کا خطرہ پاکستان نے برڈ فلو سے متاثرہ ترکی اور چین سمیت 19 ممالک سے مرغیوں کی درآمد پر پابندی عائد کر دی ہے سیکرٹری وزارت خوراک نے بتایا کہ مرغیوں کو برڈ فلو سے محفوظ رکھنے کیلئے حفاظتی اقدامات کر لئے ہیں۔ پولٹری ایوسی ایشن نے کہا ہے کہ ٹیکے لگانے کی وجہ سے صورتحال قابو میں ہے۔ پاکستان مہلک وائرس H.5 اور ایف ون سے بالکل محفوظ ہے۔

3 بسیں نذر آتش کچہری چوک اسلام پورہ لاہور تیز رتار بس نے اسلامیہ کالج سول لائنز کے ایک طالب علم کو کچل دیا جس پر مشتعل طلباء نے تین بسیں جلا دیں اور 9 گاڑیوں کے شیشے توڑ دیئے، فرسٹ ائیر کا طالب علم روٹ نمبر 5 کی بس پر سوار ہونے لگا تو ڈرائیور نے گاڑی چلا دی اور وہ ٹائروں تلے کچلا گیا۔ اڑھائی گھنٹے تک ٹریفک معطل رہی۔

ڈونرز کانفرنس کے وعدہ پورے کرنے کا مطالبہ اقوام متحدہ نے امداد دینے والے اداروں اور ممالک سے اپیل کی ہے کہ ڈونر کانفرنس کے دوران اعلان کردہ رقوم فوری طور پر پاکستان پہنچائی جائیں تا کہ شدید سردی اور برفباری سے متوقع انسانی جانوں کو لاحق دوسرا بڑا خطرہ ٹل سکے۔ امدادی کیمپوں میں ہیضہ تیزی سے فروغ پا رہا ہے۔ جس کا فوری سدباب ضروری ہے۔

''الجزیرہ'' کو تباہ کرنے کا منصوبہ برطانیہ کے ایک سابق وزیر دفاع نے کہا ہے کہ بش نے عربی چینل ''الجزیرہ'' کو تباہ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن بلیئر نے اسے روک دیا تھا۔

ایرانی ایٹمی پروگرام کا مسئلہ ایران کے جوہری پروگرام کا مسئلہ الجھتا جا رہا ہے۔ عالمی ایٹمی ایجنسی کے بورڈ آف گورنرز کا دوسرا اجلاس 24 نومبر کو ہو رہا ہے جس میں ایرانی ایٹمی پروگرام کا معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا مگر ایرانی پارلیمنٹ نے ایک متفقہ قرارداد منظور کر کے اپنی حکومت کو پابند کرنے کی کوشش کی ہے کہ اگر ایرانی پروگرام کے مسئلے کو سلامتی کونسل کے سپرد کیا جائے تو حکومت عالمی ایٹمی ایجنسی سے تعاون ختم کر دے۔ اور اسے اپنی ایٹمی تنصیبات کے معائنے کی جو رضاکارانہ طور پر اجازت دے رکھی ہے وہ ختم کر دے۔

داخلہ پریپ کلاس 2006ء

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 11-12 فروری کو ہوگا۔ داخلہ فارم آفس سے دستیاب ہوں گے۔ داخلہ فارم کے ساتھ تصدیق شدہ برتھ سرٹیفیکیٹ منسلک کریں۔ داخلہ فارم پرائمری سیکشن کے کلرک آفس میں 8 جنوری تا یکم فروری 2006ء جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

پریپ کلاس میں داخلہ کے لئے طلباء وطالبات کی عمر 31 مارچ 2006ء تک ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہونی چاہیئے۔ تحریری امتحان اور انٹرویو درج ذیل تاریخوں کو ہوں گے۔

قاعدہ+ تحریری امتحان 11 فروری صبح 8-00 بجے

انٹرویو فرسٹ گروپ

12 فروری 7-45 تا 12-30 بجے

سیکنڈ گروپ

12 فروری 12-00 بجے

داخلہ ٹیسٹ درج ذیل سلیبس کے مطابق تحریری اور زبانی ہوگا۔

انگلش انگریزی حروف تہجی Aa to Zz

اردو حروف تہجی الف تا ے

حساب گنتی 1 تا 20

قاعدہ یسرنا القرآن صفحہ 1 تا 13 عربی تلفظ کے ساتھ سنا جائے گا۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی)

سالانہ دستکاری نمائش

مورخہ 24 نومبر 2005ء کو گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر میں سالانہ دستکاری نمائش کا انعقاد ہوگا۔ تشریف لا کر اسے کامیاب بنائیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین چناب نگر)

ربوہ میں طلوع وغروب 24 نومبر 2005ء	
طلوع فجر	5:17
طلوع آفتاب	6:42
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

زوجام عشق قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل 0333-4277382
0333-4398382

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
03336526292 موبائل 6213158

LAPTOP COMPUTERS
SPECIAL PRICE IF BUY TODAY
CENTRINO 1.6, 1.7, 2.0 GHZ & PENTIUM 4, 3.2G & 3.3G DUAL CPU
WITH DVD WRITER, WIFI, BLUETOOTH, GSM MOBILE WIRELESS
ALL BRANDS & DIRECT DELIVERY AT YOUR HOME

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971 فون 6214214 دکان 6216216

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ 047-6213372
0300-7702423, 0333-6715543

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹلسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

C.P.L 29-FD